سوال

(587) وقف کا ثبوت ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی نے سولہ برس سے پہلے ایک جامع مسجد کی عمارت کے لئے اندازاً پانچ بیگہ زمین کچھ رقم دے کر زمین دار سے لاخراج بنا کر خالصا اللہ ایک مسجد پختہ بنائی تھی۔ اور مین مذکورہ متصل مسجد میں میوہ اور درختوں سے ایک باغ بنا کر مصلیوں اور مسافروں کے لئے اللہ وقف کیا تھا۔

اس وقت نواسہ وقف کنندہ کہتا ہے کہ سوائے مسجد پختہ کے جتنی زمین اور باغ ہے میر قبضہ میں ہے۔ یہ سب وقف شدہ ہیں۔ دریں صورت نواسہ وقف کنندہ گناہگار ہے۔ ؟ یا مصلیوں کا حق زائل ہوجائے گا۔ ؟ جواب از قرآن وحدیث ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وقف کا ثبوت اگر ہے۔ تو وقف ہے۔ تحریری ہو یا زبانی پھر کسی کا انکار چنداں مضر نہیں۔ (اہلحدیث امرتسر ص 612 جمادی الاخری 46 ہجری)

تشریح

کسی واقف نے یہ وصیت کی ہو۔ کہ آمدنی فلاں مکان موقوف یا فلاں دکان موقوف کی فلاں مسجد کے مصرف میں خرچ ہوتی رہے۔ تو کیا کسی وارث واقف یا حاکم یا متولی کو جائز ہے کہ اس مکان یا دکان موقوف کی آمدنی کسی دوسری مسجد کے مصرف میں صرف کرے۔ بینوا توجروا۔

الجواب۔ ہر گاہ نص صریح واقف کی طرف سے یہ پائی گئی کہ فلاں مکان موقوف یا فلاں دوکان موقوف کی آمدنی فلاں مسجد کے مصرف میں خرچ ہوتی رہے۔ تو بعد ازاں کسی وارث واقف یا حاکم یا متولی کو یہ روا نہیں کہ آمدنی اس مکان موقوف یا دکان موقوف کی کسی دوسری مسجد کے مصرف میں صرف کرے۔

شرط الواقف یجب اتباعه لقولهم شرط الواقف کنص الشارع کذافی الاشباء والقنیة والدار المختار وغیرہا من کتب الفقه وان اختلف احدہما بان بنی رجلان مسجدین اوورجل مسجد او مدرسة ووقف علیها اوقافا لایجوزله ذلک کذافی المختار

یعنی اگر مختلف ہو۔ اس طرح پر کہ دو شخصوں نے دو مسجدیں بنائیں۔ یا ایک شخص نے مسجد اور مدرسہ بنایا اور دونوں پر اوقاف وقف کیے تو حاکم کو یہ جائز نہیں کہ ایک کا محصول

دوسرے پر صرف کرے۔ پھر جو کوئی خلاف نص موصی واقف کے کرے گا۔ وہ وعید میں اس آیت کریمہ کے

فَمَن بَدَّلَهُ بَعدَ ما سَمِعَهُ فَإِنَّما إِثمُهُ عَلَى الَّذينَ يُبَدِّلونَهُ ۱۸۱ سورة البقرة

داخل ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 553

محدث فتویٰ